(پیدائش باب ۲۰)
انگریزی انسائیکلوپیڈیار قمطراز ہے!
"کتاب پیدائش کے مطابق ابراہام نے دو دفعہ اپنی بیوی کو بہن کہا تھا (۱۲: ۱۰، ۲۰: ۱) اسی طرح کی کہانی اسحاق کے بارے میں بھی بیان کی گئی ہے (پیدائش ۲۶: ۲) ممکن ہے۔ ایک ہی کہانی بالاختلاف منسوب کردی گئی ہو۔ بزرگوں نے اس بات کو معمول نہیں بنالیا تھا"
(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد ۱۰ صفحہ ۹۳ کالم ۲)
۴۔ کتاب پیدائش باب ۱۹ میں تصریح ہے لوط علیہ السلام نے شراب پی کر اپنی بیٹیوں سے زنا کیا تو ان کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے۔ جو موآبیوں اور عمونیوں کے باپ ہیں۔ جب بنی اسرائیل کنعان میں پہنچے تو موآبی اور عمونی اقوام ان کی سخت دشمن ثابت ہوئیں۔ پادری ڈملو لکھتے ہیں۔
" کچھ علماء اس کہانی کو عبرانیوں کی اپنے دو پڑوسیوں اور دشمنوں سے نفرت کا اظہار سمجھتے ہیں"۔

(تفسیر بائبل صفحہ ۲۸ کالم ۲)

یعنی لوطؑ کے سینکڑوں برس بعد یہودیوں نے موآبیوں اور عمونیوں کو ذلیل کرنے کے لئے یہ کہانی گھڑی تھی۔ انسائیکلوپیڈیا رقمطراز ہے:
"یہ موضوع افسانہ ہے۔ جس کی بنیاد غلط فہمی ہے۔ اس کا مطلب موآبیوں اور عمونیوں کو لوط خوری کی اولاد بنانا ہے"

(انسائیکلو پیڈیا .بلکا کالم ۲۸۲۴)

۵۔ یعقوب کے ایک بیٹے یہوداہ نے اپنی بیوہ بہو تمر کے ساتھ زنا کیا۔ (پیدائش باب ۳۸) انسائیکلو پیڈیا میں لکھا ہے:۔
یہ کہانی بائبل کی کتاب روت ۴: ۱۲ میں روت کی بوعز کے ساتھ شادی کے مقابلہ کی غرض بہم پہنچاتی ہے۔ مستارات دیوی کی کنعانی پیداوار ہے (.بلکا کالم ۴۸۹۱)
۶۔ یعقوب نے مرنے سے پیشتر اپنے بیٹوں کو جمع کرکے برکت دی جو کتاب پیدائش کے باب ۴۹ میں مندرج ہے۔ اس بارے انسائیکلو پیڈیا میں لکھا ہے۔ " متن میں زبردست تبدیلی ہوئی ہے " (.بلکا کالم ۲۳۱۲)
یہودی انسائیکلو پیڈیا رقم طراز ہے۔
" کچھ فضلا کا دعویٰ ہے کہ اس کا متن تحریف سے محفوظ نہیں ہے۔ دروس ۱۰، ۲۵، ۲۶ اور شاید ۱۸ بھی الحاقی قرار دیئے جاتے ہیں" (جیوش انسائیکلو پیڈیا مطبوعہ ۱۹۰ ج ۳ ص ۳۵ کالم ۲)
۷۔ حاران (حور آن) میں یعقوبؑ کے ہاں (بیٹیوں کے علاوہ) گیارہ بیٹے پیدا ہونا جو بعد میں گیارہ قبیلوں کے اجداد امجد بن گئے محض کہانی ہے۔ روائت کا یہ تمام حصہ بعد کا اضافہ ہے یہ اس وقت کی پیداوار ہوگا۔ جب داوٗدؑ کے عہد میں قبائل کی یونین ایک ٹھوس حقیقت بن گئی۔ (.بلکا' کالم

۲۳۰۹ )

۸۔ اسحاقؑ کی قربانی کے بیان میں زبردست تحریف ہے۔ دروس ۱۴ بی تا ۱۸ الحاقی ہیں یعنی بعد میں شامل کی گئی ہیں۔ (پیدائش باب ۲۲) (انسائیکلو پیڈیا .بلکا کالم ۳۱۷۵ )

## کتاب خروج

ا۔ خروج ۲۱ : ۲ ۔ ۶ اور استثناء ۱۵ : ۱۲ ۔ ۱۷ کا موازنہ کر کے لکھا ہے:۔ " یہاں پہلا بیان نئے اضافوں کے ساتھ دوبارہ لکھا گیا ہے" (تفسیر بائبل از پروفیسر آر تھر ایس پیک مطبوعہ ۱۹۲۴ ص ۱۲ کالم ۱)

۲۔ ابواب ۲۰ تا ۲۳ ۔ عام طور پر علماء اس مجموعہ قوانین کی تصنیف کا زمانہ یہودیوں کے کنعان میں آباد ہوجانے کے بعد والا زراعتی دور قرار دیتے ہیں۔ بعض علماء اس مجموعہ کو مشرق قریب کے قدیم تر قوانین سے ہم آہنگ بتاتے ہیں۔ موسیٰؑ یا اس کا دور ممکن ہے۔بہرحال اس حقیقت کی بنیاد کئی ماخذ معلوم ہوتے ہیں۔ اس کا اضافہ بیان کے تسلسل کو توڑتا ہے۔
(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۷۴ جلد ۲ صفحہ ۹۰۱ کالم ۱)

## کتاب گنتی

" گنتی ۳۲ : ۳۴ تا ۴۲۔ یہ دروس بطور پیش بینی اضافہ کئے گئے ہیں۔ ان شہروں کی تعمیر اور مرمت کنعان کی فتح کے بعد عمل میں آئی ان میں کم از کم کئی پہلے سے ہی موجود تھے" ( مثلاً" دیکھیں گنتی ۲۱ : ۳۰ اور ۳۳ : ۳ )(ڈبلو صفحہ ۱۱۹ کالم ۲ )۔

## کتاب احبار

عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ احبار کے کچھ نوشتے موسیٰ یا اس سے بھی پہلے زمانہ کے ہیں۔ کچھ الحاقات ہیں یا بعد کے دور کی بنیادی تکمیل (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد ۱۳ صفحہ ۱۰۰۴ کالم ۲ )۔

## کتاب استثنا

آج کل بائبل کی پہلی پانچ کتابوں پیدائش ، خروج، احبار، گنتی اور استثنا کو تورات کہتے ہیں۔ انسائیکلو پیڈیا میں لکھا ہے۔

" تورات بائبل کی پہلی چار کتابوں کو کہتے تھے۔ کتاب استثنا کا بابل کی جلاوطنی کے بعد اضافہ کیا گیا تھا" (برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹، جلد ۲۱، ص ۵۸۴ کالم ۱)

استثنا کے بعد کتاب یشوع واقع ہے۔ یشوع موسیٰؑ کا جانشین تھا۔ استثنا کے باب ۳۳ میں موسیٰؑ کی برکت اور باب ۳۴ میں اس کی وفات کا حال مندرج ہے۔ بائبل کے مشہور مفسر پروفیسر پیک لکھتے ہیں:۔

"باب ۳۳ کے بعد کا حصہ جوڑا گیا ہے یا ملایا گیا ہے" (تفسیر بائبل صفحہ ۲۳۱ کالم ۱)

پادری ڈملو اپنی تفسیر میں ۳ : ۱۴ ۳۴ : ۴ اور اس کتاب میں وفات موسیٰؑ کا بیان الحاقی بتاتے ہیں باب ۳۴ میں موسیٰؑ کی برکت بھی کسی مصنف کا کارنامہ قرار دیتے ہیں۔

علماء یہود استثنا کے آخری آٹھ دروس اور کتاب یشوع کا مصنف یشوع بتاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یشوع کی موت (کتاب یشوع ۲۴ : ۲۹ تا ۳۲) کا بیان ہارون لے بیٹے ایلعزر نے اور ایلعزر کی وفات کا بیان (کتاب یشوع ۲۲ ' ۳۳) ننکاس نے اضافہ کیا تھا۔ (جیوش انسائیکلو پیڈیا' جلد ۷ ' ص ۲۸٦ ' کالم ۱)

ڈاکٹر جان کیٹو لکھتے ہیں: یہودی تورات کو شریعت کہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ خدا کی شریعت جو موسیٰؑ نے کوہ سینا پر وصول کی اس کا جزو اعظم ہے اور اس میں شک کی قطعی گنجائش نہیں ہے کہ یہی عظیم شخص تورات کا مصنف تھا۔ یہ امر خروج اور استثنا کی کتابوں سے صاف ظاہر ہے چونکہ اس کتاب کے آخری آٹھ دروس میں موسیٰؑ کی موت کا حال مندرج ہے اس لئے خیال ہے۔ کہ یہ دروس یشوع یا عزرا نے ملادیئے تھے۔ ان درسوں کے بارے ایک قدیم یہودی مورخ کی رائے بڑی عجیب ہے۔ اس کا نظریہ ہے کہ جب موسیٰؑ نے اپنی وفات قریب محسوس کی اور چاہا کہ اس عزت کی وجہ سے جو اس کے متعلق لوگوں کے دلوں میں موجود تھی یہودی کسی غلطی میں مبتلا نہ ہوجائیں یہ بیان خود لکھا۔ جس کے بغیر عین ممکن تھا کہ یہودی فرض کرلیتے کہ خدا نے حنوک کی طرح اسے بھی آسمانوں پر اٹھالیا تھا" (باتصویر تاریخ بائبل مطبوعہ ۱۹۰۲ ص ۳۴ کالم ۱)

کتاب استثنا کے آخر میں موسیٰؑ کے بارے میں لکھا ہے۔ "پر آج تک کسی آدمی کو اس کی قبر معلوم نہیں"

یہودی مفسر ڈاکٹر جے ایچ ہرٹز لکھتے ہیں: "آج کے دن تک ربی یہوداہ کی رائے میں اس باب کے آخری حصہ کی طرح یہ الفاظ یشوع نے اضافہ کئے۔ ربی میئر کے الفاظ بڑے شاعرانہ اور دلفریب ہیں۔ "اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ لکھائے۔ اور موسیٰؑ نے آنسوؤں کی جھڑی میں لکھے"

فلو کا نظریہ یہ تھا "خدوانذ کی روح اس (موسیٰؑ) پر نازل ہوئی اس نے دور اندیشی کی بنا پر اپنی زندگی ہی میں اپنی موت کی پیش گوئی کردی۔ اس نے اپنی زندگی کے اختتام سے پہلے ہی خاتمہ بیان کردیا۔ اس نے ذکر کیا کہ اسے کیسے کسی انسان کی عدم موجودگی میں دفن کیا گیا۔ اسے انسانوں نے نہیں بلکہ غیر فانی طاقتوں نے دفنایا تھا" (یہودی تفسیر بائبل مطبوعہ ۱۹۷۹ ص ۹۱۶ کالم ۱)

## کتاب یشوعؑ

۱۔ اس کتاب نے صدیوں میں موجودہ شکل اختیار کی۔ مواد میں بے شمار اضافے اور ترامیم ہوئیں۔ (برٹینیکا' مطبوعہ ۱۹٦۹' جلد ۱۰' ص ۹۰' کالم ۲)

۲۔ آخر یشوع سپٹو آجنٹ (یہودی بائبل کے یونانی ترجمہ۔ اسلم) تین یا چار دروس زائد ہیں۔ جو عبرانی بائبل یا ہمارے ترجمہ میں نہیں لیے گئے۔ (پیک کی تفسیر صفحہ ۲۵۵ کالم ۲)

## کتاب قضاۃ

ا۔ بعد کے ایڈیشنوں نے کتاب میں معمولی اضافے کئے تو اس نے موجودہ شکل اختیار کی غالباً" تیسری صدی قبل مسیح میں (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا مطبوعہ ۱۹۶۹ جلد ۱۳ صفحہ ۱۱۹ کالم ۲)

۲۔ قضاۃ ۱۹ : ۲۴ ۔ دی نیو انگلش بائبل کے حاشیہ کے مطابق اس درس میں عبرانی بائبل میں " اور اس کی داشتہ " کے الفاظ کا اضافہ ہے


شبِ تیرہ میں چراغِ راہ

ماہنامہ اشراق لاہور

زیر سرپرستی: جاوید احمد غامدی

البیان، نظم کی رعایت سے ترجمہ قرآن کا ایک نیا اسلوب — دین و دانش، عام اجتماعات میں جاوید احمد غامدی کی تقریریں

تدبرِ قرآن، دورِ حاضر کی اہم ترین تفسیر سے اقتباسات — فکر و نظر، اہم دینی اور علمی مسائل کے بارے میں مقالات

حدیث و سنّت، تدبرِ حدیث کا ایک دلنشیں انداز — شذرات، فکری موضوعات پر مختصر ادارتی تحریریں

اِس کے علاوہ، مثنوی خیال و خامہ، اسلام اور پاکستان، نقہیات، مکاتیب، تبصرۂ کتب، یسئلون، اصلاح و دعوت، مختارات وغیرہ

فی شمارہ ۸ روپے — سالانہ ۸۰ روپے — بیرونِ ملک سے ۲۰۰ روپے

۶۶ — احمد بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور ۵۴۶۰۰ — فون — ۸۶۴۴۳۱



مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں

سالانہ دورۂ تفسیر قرآن مجید

استاذ تفسیر: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر

یکم شعبان المعظم تا ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

منجانب: مہتمم مدرسہ نصرۃ العلوم، نزد گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ